2815-اختلاف دین اور ایک دوسرے کی وراثت پر اس کا اثر

سوال

کیا مسلمان شخص اپنے قریبی کافر عزیز کی موت کی صورت میں یا اس کے برعکس کافر قریبی مسلمان کی موت کی صورت میں ایک دوسرے کا وارث بن سکتا ہے ؟

اور مختلف ادیان کے لوگوں کا ایک دوسرے کی وراثت حاصل کرنے کے متعلق مسلمان کا موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اختلاف دین وراثت کے موانع میں سے ایک مانع ہے ، لھذا متفقہ طور پر کافر مسلمان شخص کا وارث نہیں ہوسکتا اور اسی طرح مسلمان بھی کافر کا وارث نہیں بن سکتا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنے گا. صحیح بخاري حدیث نمبر (6262)

اور اگر ترکہ کی تقسیم سے قبل اسلام قبول کرلے تو امام احمد رحمہ اللہ تعالی کے ہاں وہ ترغیب اسلام کے لیے وارث بنے گا ، اور کفار کا آپس میں ایک دوسرے کا وارث بننے کے بارہ میں امام ابوحنیفہ اور امام شافعی رحمھما اللہ کا مسلک اور امام احمد رحمہ اللہ کی ایک روایت یہ ہے کہ ان کی آپس میں ایک دوسرے کی وراثت ہوگی اگرچہ ان کے دین مختلف ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں}. الانفال (73)

اور اس لیے کہ دین مختلف ہونے کے باوجود وہ مسلمانوں کی دشمنی میں یک جان دو قالب ہیں.